

الاسکا میں ایک ناکام ڈیل: ایک ہائی اسکیس سٹ کا بے نتیجہ انجام

”بنیادی وجوہات“ پر مسلسل اصرار ان کے اہل مقصد کے لیے کرملین کی زبان ہے: یوکرین کو ایک آزاد ریاست کے طور پر فتح کرنا۔ ایسٹرن میں پیشرفت کی کمی، مغربی زمینوں کے ایک سلسلے کے بعد جو بھی عملی شکل اختیار نہیں کر سکیں، یوکرین کی طرف سے اپنے سفارتانہ حملے کو جاری رکھنے کے لیے ایک بڑبڑھندی سمجھا جاسکتا ہے۔

سب سے اہم سوال اب ہوا میں لگ رہا ہے، جس کا دونوں رجحانات نے کوئی جواب نہیں دیا: آپ کے ایک کیس؟ کیا صدر ٹرمپ ”شدید تنازع“ کی اپنی کوششیں پر عمل کریں گے؟ ایک دوستانہ انڈیزو لینے والے کو ان کا غیر واضح جواب، جس میں ”دو یا تین ہفتوں میں“ پابندیوں پر غور کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے، وہ فیصلہ کن کارروائی نہیں ہے جس کی دنیا کو امید تھی۔ یہ مسلسل غیر یقینی اور مزعج کی پریشان کن کمی کے لیے کیا کچھ چھوڑتا ہے۔

آخراً، یہ سمٹ سفارتی پوزیشننگ اور ذہنی صورتحال کے بنیادی حقیقت کے درمیان ایک بنیادی ٹیچنگ کو نمایاں کرتا ہے۔

یوکرین کی دل اس لیے نہیں ہوتی کیونکہ دونوں

فریقوں کے درمیان بنیادی فتنے، یعنی سامراجی خواہش، اب بھی اسی ہی وضع ہے۔ اور ٹیوشن اپنی پوزیشن سے ہمیں حقیقی صورتحال کو سر پر خراب ہونے سے روکنے اور باقی سفارتی چوٹوں کی بجائی کی دکالت جاری رکھتی ہے۔ یورپ سے گھرے تعلقات اور عالمی امن کے عزم کے ساتھ ایک قوم کے طور پر یکینڈا جھٹکتے ہوئے کراہت، تبہم وعدوں اور ہیکل میرکس سے نہیں بنایا جاسکتا۔ اب ایک واضح جھوٹ اور ہر عزم کھلتی علی کا وقت ہے، اس سے پہلے کہ موجودہ پرنسٹن کی کمی کو سر پر تاجی کے لیے ایک حقیقی ہر جھنڈی سمجھا جائے۔

اس موضوع پر 18 اگست 2025 تک کی تاریخ میں صورتحال



فورتیوش میں ہمارے نقطہ نظر سے، ایک ایسا شہر جہاں مکالمہ اور متوجہ ہمارے معاشرے کی بنیاد ہیں، ہم نے بڑی دلچسپی کے ساتھ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن کے درمیان ایسکریج، الاسکا میں ہونے والی طویل انتظار کی ملاقات کا مشاہدہ کیا۔ دنیا نے اپنی سائنسی تھام رکھی تھیں، اور اب، اس سٹ کے ماہرین کے انضمام پر سب نے کیا پسلی کا

ایک اجتماعی سانس لیا۔ پورکین میں جنگ بندی، جو کہ سب سے بڑا انعام تھا، ابھی اتنا ہی دور ہے جتنا پہلے تھا۔ اس ڈیل میکرو اور چالاک روسی رہنما نے ایک مشترکہ بیان کے ساتھ الاسکا چھوڑ دیا ہے لیکن کوئی ٹھوس معاہدہ، جو کچھ وعدہ، اور سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ کسی سوال کا جواب نہیں دیا گیا۔ یہ نتیجہ اتنی ہوشی رہا ہے، یہ اعلیٰ سطح کی سفارت کاری کی کارکردگی پر ایک طویل سلاسلے ذائقے سے جب کسی واضح، مشترکہ مقصد سے یہ نیاز ہو جائے۔ اگرچہ صدر فزسپ کی ٹیم نے اسے ایک "سننے کی حق" کے طور پر پیش کیا ہو، حقیقت یہ ہے کہ یہ سمٹ ان کی جنگ کو تیزی سے ختم کرنے کے اہم اجتماعتی وعدے کو پورا کر رہی صلاحیت کا امتحان تھا۔ کسی معاہدے کی عدم موجودگی براہ راست ناکامی کا اعتراف ہے۔ ایک بار رہنما کے لیے جو خود کو ڈیل کرنے کی صلاحیت سے پہچانتا ہے، یہ سمٹ، رہنما سے گھر اور بین الاقوامی سطح پر ان کی سادہ کو نمایاں نقصان پہنچا گیا ہے۔ ان کا بار بار یہ کہنا کہ "جب تک کوئی ڈیل نہیں ہوتی، جب تک کوئی ڈیل نہیں" ان کی بلند توقعات سے دستبرداری کے سوا کچھ نہیں۔ دوسری طرف، ولادیمیر پوتن، اس ملاقات سے ایک خاموش گرامر ہیں، دنیا کا سب سے طاقتور قوم کے سمٹ رشتوں کے بارے میں نہیں بلکہ ظاہری طور پر فائدہ اٹھانے کے بارے میں۔ دنیا کا سب سے طاقتور قوم کے

78 سالوں میں کیا کھوا کیا ساجی و معاشرتی اور معاشی ناہمواریوں اور طوقاتی تقسیم کے سوا

آزاد قوم جس حادثاتی طور پر نہیں بنا رہی تھی یہ قدرت کی جانب سے طہار کردہ جغرافیائی خطے اور ہزار ہا سال کی تاریخی و تہذیبی روایات کے ورثے اور مشرقی و مغربی معاشرتی مفادات کی بنیاد پر تشکیل پائی ہیں لیکن کچھ ٹھٹھو لا سائل کردہ حالات مشترکہ مفادات اور تمدن کی بنیاد پر یہ اتحاد کے ساتھ ملکر یک دل و یک جاں نہ رکھی کر ارض پر غمور ہوئی ہیں جن کا وجود مجھے بنیادی اصول پر چھین دینے جیسے ہندو یا برہمنی مسادات اور کیا کائنات حق پر قائم ہوتا ہے؟ قائم رہتا ہے؟ قائم رکھنے کے لیے کیا قیادت میں لاکھوں افراد کی قربانیاں، برہمنی کی بڑی ہجرت اور مصیبتیں لٹنے کے ہوش راز خونی واقعات کے بعد 14 اگست 1947ء کے دن پاکستان کا قیام عمل میں آیا اور یہ آزاد اور خراجدار ملک کی حیثیت سے دنیا کے نقشے پر نمودار پاکستان کا تصور علامہ اقبال نے دیا جس کا مقصد ایک ایسا نفاذ قائم کرنا تھا جو آزاد مسادات کے مطابق مسادات کے مطابق مسادات اور زندگی گزار سکیں آزادی یقیناً اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے جس کا احساس قدرت نے انسانوں کی نہیں حیوانوں میں بھی ودیعت کیا ہے چنانچہ آزادی کی اس نعمت کا شکر پاکستان میں لیتے والے مسادات کر رہے ہیں انسانوں پر واجب اس وقت کو اللہ کے نام پر حاصل کیا گیا تو اس کا مطلب ہے کہ باطل کی طرح جس طرح بھگت کا بھگت ہو، جہاں پر لڑائی بھگت انہیں ہو سکتا ہے جب جب قاتل کے ان اصولوں پر کاربند ہوتے ہیں تو ہم نے کامیابیوں کی بلندیوں کو چھو ہے ہم نے سفر سے صد اور پستی سے بلندی کی جانب سفر کرتے ہوئے بڑی بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں ہم نے اپنی خوشی کو نہ کر دیا تو کجرت زدہ ہیں یہ کہ ہم نے اپنی بات چیت ہوئے ہوئے نہیں لڑیں اور اس کے باوجود بھی وہ جہاد و جدوجہد برقرار رکھا ہے لیکن ان سب باتوں کے باوجود مستقل طور پر ایک قوم ہونے پر یقیناً ہمارے بارڈر مل جاتا ہے بانی پاکستان قائد اعظم رحمتی جناح نے فرمایا تھا کہ اور اس کی بلندی نظری

شاہد ہم غفلت کی نیند سو گئے کیونکہ ہم اپنے پاکستان کو قوت کی اس معراج اور اقوام عالم میں اس حد تک بلند کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے جس کا ہمارے بڑوں نے ہدف مقرر کیا تھا پاکستان میں معرض وجود اس ناگوار اچانک واقعات کی تھیں تھا کلاس کے پیچھے اسباب و علل کا ایک طویل سلسلہ تھا 14 اگست کا دن دو قومی نظریے کا حاصل ہے کہ برصغیر میں رہنے والے مسلمان اور ہندو الگ قومی تھیں اور ہیں، یہ تقسیم کل تھی قومی آج ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ برترین سلوک دیکھ کر قائد اعظم عظیمی اور دہلوی برترین اور بڑھ جاتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اپنی حب الوطنی بابت کدے کرتے تھے کدے لیکن انہیں احتجاجاً ہندو ریاست قبول کرنے کو تیار نہیں، دوسری طرف پاکستان کے عنوان سے حاصل ہوئے دلی مقدس سرزمین کی بد قسمتی اور برہمنیوں نے یہی کہ یہاں سے انگریز تو چلے گئے لیکن کالے انگریز بڑی تعداد میں آج چھوڑ گئے اور ان کی کسل آج بھی اسی طرح ان کی وقار ہے جس طرح ان کے غلام آزاد ہوا تھے، یہ بلقیعہ آج بھی انگریز کی دہلی اور ملکی غلامی سے نہیں نکل سکا ہے، ان میں سے تو بڑی تعداد لوگوں کی ہے جو قوم سے غدار اور انگریز سے وقاداری کے عوض کی گئیں جیسے ان کی بڑی تعداد کا حق اور کبریٰ ہیں اور ان کی بڑی تعداد مایوسی، سیاحت، مصاحبت اور اقتدار کے ایوانوں میں موجود ہے ہم میں بہت سی خرابیاں در آئیں ہم نے انجمنی پر انفرادی مفادات کو ترجیح دینا شروع کر دی شہوت، کرپشن اور اقربا پروری نے میرٹ اور عدل کا علیہ گڑ کر رکھا یا دو قومی نظریے کے تحت 1947ء میں قائم ہونے والا ملک اپنے مفقود حیات کے نقص کو کبھی پالا ہو سکتا ہے نہ چنچا کا اور یہی وہ نقص ہے جو آج ہماری قومی سلامتی کا سنگین مسئلہ ہے پاکستان کی سیاسی و نظریاتی تقریب خلوناک ہوتی جا رہی ہے ہماری نظریاتی تقریب اور نظریات سے عاری موجودہ سیاسی نظام ان مشکل حالات سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت نہیں

بر ملا خلاصہ
تشریح مغل
Mughalqamar655@gmail.com

ہمیں مسادات اور برہمنی سے انصاف اور رواداری کا حکم دیا مگر ہم نے قائد اعظم فرمان آج چھوڑ دیا اور آج بھی کئی کئی رادار اسی کے رنگی نظام کو قنارت کری سے نہیں چھوڑ سکے اور جمہوریت پر شہ خون مارنے کی روایت ہمارا دیر ہوئی نہ ہی ہم سلف نہیں بلکہ سلف جتنے ہیں کرہ کے ہیں اور ہم نے بے کوئی پر اقربا پروری اور انفرادی ذاتی و گروہی مفادات کو ترجیح دی ہے ہماری سماجی و معاشرتی اور معاشرتی نامور اپنی طبقاتی تقسیم کے ساتھ ساتھ ایک آزاد پسندی اور بدعت کریم کے ساتھ اس عائدہ گناہ کے وہ ہے ہمارے معاشرے میں محترم اور عزت والا صرف وہ ہے جس کے پاس یا تو دولت ہے یا طاقت پاکستان کے نظریے اور اھب الھمن کے اعتبار سے پاکستان کو دنیا کا آزاد ترین ملک اور ہمارے معاشرے کو دنیا کا آزاد ترین معاشرہ ہونا چاہیے تھا مگر ہم بحیثیت کی ریاست اور بحیثیت ایک معاشرے کے سیکڑوں خرمی غلام ہیں جس جلا میں اس تناظر میں دیکھا جائے تو ہمارے یہاں آزادی ایک نعرے اور ایک خواب کے سوا کچھ نہیں آج آزادی کے 78 سالہ تاریخ کا چہرہ میں تو جو سب سے بڑی اور دشمن حقیقت ہمارے سامنے آتی ہے جو کہ ہم پاکستان کو ان خوابوں کی تعبیر نہیں بنا سکے جو برصغیر میں مسلمانان ہند نے الگ وطن کے حصول کی جدوجہد کرتے ہوئے اپنی آنکھوں میں سامنے تھے ہمارے آج کے یہاں آزادی کے قیام کیلئے بے پناہ قربانیاں دیں اور بھر قیام پاکستان کے بعد ہجرت کے عذاب ناک محلات سے بھی انہیں گزرتا ہوا درود اس احتجاج پر پورے اتارے ہمارے آباؤ اجداد نے لاکھوں لڑاول قربانیوں کے بعد پاکستان حاصل کر لیا لیکن محسوس ہوتا ہے کہ اس کے بعد

سیورٹس SPORTS

”آفریدی نے کتے کا گوشت کھانا ہوا ہے“

عرفان پٹھان کی پاکستانوں کے خلاف نفرت انگیز گفتگو

دہلی (این آئی) بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق آل راؤنڈر عرفان پٹھان ایک بار پھر پاکستانی لفظ جانا دے کر تبوں میں آ گئے ہیں۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں صرف شاہد آفریدی کے ساتھ اپنی پرانی "پیشکش" کو ہوا دی بلکہ پھر شاہد زماں، اسحاق کے کھیل کی روش کو بھی مجروح کیا۔ عرفان پٹھان کی یہی کہانی کئی سالوں سے کرکٹوں میں مسابقت رہی ہے۔ جس کھیل میں ٹیمیں بلکہ مملکتاں سے باہری شاہد آفریدی کی حرکات و سکنات عرفان کو سخت ناگوار کرتی تھیں۔ اسی طرح اب ایک قصہ دوبارہ اٹھ اٹھا ہے۔ عرفان پٹھان نے شاہد آفریدی کے خلاف ایک بار پھر زبردی اٹھا کر پٹھان نے دھجی کیا کہ **2006** کے دورہ پاکستان کے دوران کراچی سے لاہور کی پرواز میں شاہد آفریدی نے ان کے بال بگائے اور ان کے ساتھ مذاق کیا، جس پر وہ برہم ہو گئے۔ عرفان پٹھان نے ایک بھارتی پروگرام "ٹائم ٹیم" میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ **2006** میں کراچی سے لاہور جا رہے تھے۔ دووں میں ہم ایک ہی پرواز میں سفر کر رہے تھے۔ آفریدی کیا اور میرا ساتھ تھا۔ بال بال پڑا دیے۔ اس نے مجھ سے کہا، "کیا ہے بچہ؟" میں نے سوچا کہ جیسے میرا بچہ ہو، اسے کہا عرفان نے "ہاں" میں نہ ان سے بات کر رہا تھا اور نہ ہی کچھ کہہ رہا تھا اس کے بعد آفریدی نے مجھے کچھ برے الفاظ دیے اس کی سبٹ میرے قریب ہی تھی۔ عرفان پٹھان نے بات کو آگے بڑھا دیا۔

عرفان پٹھان میرے ساتھ بیٹھے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ یہاں کس قسم کا گوشت ملتا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مختلف جانوروں کا گوشت مل جاتا ہے۔ میں نے پوچھا کہ کیا کتے کا گوشت بھی ملتا ہے؟ یہ سن کر رزاق جیراں ہوئے اور بولے، "اے رے قان کیوں کہتے ہو؟" میں نے کہا کہ (آفریدی نے) کہہ کر گوشت کھایا ہے۔ تو (آفریدی نے) بھوک رہا ہے۔ کہہ کر حلقوں کا کہنا ہے عرفان پٹھان کی جانب سے برسوں پرانے واقعات کو توڑ دوڑ کر بیان کرنا دراصل پاکستانی جانب سے بے جا کوندہ رکھنے کی کوشش ہے۔ ایک عالم دینی رہنما اور دیوبند کے بڑے پادری جی کرست نے ایک دوسری بات کا پٹھان کے کھلاڑیوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ یاد رہے کہ عرفان پٹھان کا تعلق بھارتی دہلی میں جٹا پٹھانوں کے ساتھ ہے۔ وہ مستقبل حریف سے کام لے رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کے صرف چند چھوٹی جگہاں میں ہی ناکام رہے۔ صرف چند چھوٹی جگہاں میں ہیں کہ پاکستان کے خلاف "ہیرو" بننے کی کوشش کرنے والے پٹھان جلد ہی ٹیم سے باہر ہو گئے اور بھارتی کرکٹ میں ان کی جگہ نئے کھلاڑیوں نے لی۔ تجربہ کاروں کا یہاں کہنا ہے کہ کھیل کو نفرت اور تعصب کے نام پر جوڑنا پاکستانی کھلاڑیوں کی کامیابی کی حکمت عملی ہے جو اپنی پٹھان کوندہ رکھنے کیلئے پاکستان کا سہارا لیتے ہیں۔ دوسری جانب بھارتی کھلاڑیوں کی اتنا تعصب ہے کہ ورنہ پٹھان پٹھان کی صرف شاہد آفریدی کی شرکت

رہتی۔ لیکن یہ افکار درحقیقت

ورلڈ اور ایشین ماسٹرز سوٹ لفٹنگ کا میزبان پاکستان کو مل گئی

اسپورٹس بورڈ نے ویٹ لفٹنگ ایسوسی ایشن کو این او ایسی جاری کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) کھانا سازز اور اسٹین اسلام آباد ویٹ لفٹنگ ایسوسی ایشن شپ کی میزبانی پاکستان کو مل گئی۔ اسلام آباد میں ایسوسی ایشن کے انتقاد کے لیے حکومت نے گرین سٹکل دے دی۔ ایسوسی ایشن کے بعد اسپورٹس بورڈ نے ویٹ لفٹنگ ایسوسی ایشن کو این او ایسی جاری کر دیا۔ اسپورٹس بورڈ نے ویٹ لفٹنگ ایسوسی ایشن کو این او ایسی جاری کر دیا۔

ر.ن. آؤٹ کا عجیب و غریب ویڈیو سوشل میڈیا سرائزل ہوگئی

آپ اگلے 100 سال تک کرکٹ میں ایسا رن آؤٹ دوبارہ نہیں دیکھ سکیں گے

دیارات اور روہت نے ٹیٹ کے ریاضے کو کیوں پی بڑا انکشاف

فلمسٹار شبنم نے زندگی کی 78 بہارس دکھ لیں

بھگت سنگھ نے تعلق رکھنے والی اداکارہ شبنم نے تین عرصوں تک پاکستان فلم انڈسٹری پر برج کیا

ڈھاکہ (این این آئی) تین عرصوں تک پاکستان فلم انڈسٹری پر برج کرنے والی جمربا بامک جیسے فلمی دنیا کے نامی و نامور فنکار نے آج 83 ویں سالگرہ منا رہی ہیں۔ فلسفار شبنم کی پیدائش 17 اگست 1946 کو ڈھاکہ میں ہوئی۔ 1958 کی بنگالی فلم راج دھاتیرو کے سے آغاز کرنے والی فنکارہ نہ صرف اپنی چارہزاروں بکھریاں مل کے کامیابی کے سرخ تحریک ادا کی ہے بلکہ وہیں پر نقش چھوڑی گئیں۔ اداکارہ شبنم نے پاکستان کی پہلی اردو فلم چاند سے جلوہ بازی کیا۔ وہ بھری رنگ آلود نہ ہوا۔ اداکارہ شبنم نے اپنے بہترین، بہترین، درشن، خدیب اور دل کی جیسی شاہکار تصانیف اداکاری کے جوہر دکھائے۔

کاجول کا ہندی میں مات کرنے سے انکار، بھارتی تلمللا اٹھے

[illegible]

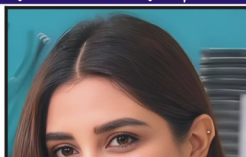
کیا علی رضا اور انمول بلوچ شادی کر رہے ہیں؟ حقیقت سامنے آگئی

کراچی (این این آئی) کیا پاکستان خوبز
 ہٹنٹری کے صرف اداکار کی رضا اور اصول
 کی شادی ہو رہی ہے؟ اس سلسلے میں حقیقت
 سامنے آئی۔ حالیہ ٹی وی کے مشہور ڈرامے
 میں مرکز اور کراچی کے واسطے اعلیٰ درجہ اور اصول
 کی شادی ہو رہی ہے۔

ماما خان (کی دلچسپ مشورے دینے کی ویڈیو وائرل)

آج کا کام کل پر چھوڑ دو اور کل کا پرسوں کا پتا پرسوں وہ کام کرنا ہی نہ پڑے

کراچی (این این آئی) خوب بڑا انگریزی کی میرزا خان اور اداکارہ مایا خان کی دلچسپ مشورے دینے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ فو تو اور ویڈیو شریں گیلر میں لفظ کرام پر اداکارہ مایا خان نے ویڈیو شیئر کی جس میں وہ عجب ہنسنے کو لوگوں کو دلچسپ مشورے دے رہی ہیں۔ اداکارہ بھی ہیں کہ کوئی تمہیں تنگ رکھانے کے لیے بولے یا کہ نہیں کر سکتے تو یوں ہی نہیں کر سکتے تم کرو اور اسی کہ وہ کام کرنے دو۔ مایا خان کا کہنا ہے کہ آج کا کام کل پر چھوڑ دو اور کل کا پرسوں کا پتا پرسوں وہ کام کرنا ہی نہ پڑے۔ اداکارہ مشورے میں وہ ہنس رہی ہیں کہ اگر آپ کو اپنا مستقبل نہیں دکھائی دے رہا۔



خواتین مداح سب کچھ چھوڑ کر میرے گھر تک آجاتی تھیں

شادی کے بعد بھی ایک خاتون ان کے گھر تک پہنچیں، قیصر نظامانی

میں شرکت کی، جہاں انہوں نے کیرئیر سیت مختلف معاملات پر چل کر بات کی۔ اداکار نے بتایا کہ ان کے والد ڈاکٹر تھے اور ان کی خواہش تھی کہ ان کے بیٹے بھی ڈاکٹر بنیں لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ والد نے انہیں دیکھنا بارہویں جماعت پڑھنے کا بھی کہا لیکن وہ نہ سانسے ان کے مطابق کچھ اداکاری کی کوئی نہیں تھا لیکن انہیں شو بزنس والوں کے حے

[illegible]

ایک پردیوسر نے مرکزی کردار کے بدلے میں مجھ سے ذاتی فائدے کی بات کی

سچی راج آج آپا سنان اوارہ اور
نیکو خصلت، تھوڑے انڈرزی میں ہراسانی

آکشف کردید۔ اوارہ حصہ بٹ نہ نیک
جالا اندرویں میں ٹیوی انڈرزی میں پیش آنے
والے ایک ناخوشگوار حقے سے پردہ اٹھایا ہے۔
آوارہ نے آشفتگی کی کیرئیر کے آغاز میں
آکشف کا شنگ کاچ کا سامنا کرپڑا، جب ایک
چودیس برس نے انہیں مرکزی کردار کے بدلے میں
ان سے ذاتی فائدے کی بات کی۔ حصہ کے
مطلوبین ایک پروڈیوسر نے انہیں دواؤں کو اس وقت
دیر پے چھما کیا کہ انہوں نے بھی مرکزی کردار
آوارہ کیا ہے، اور جب انہوں نے افکار کیا تو
آوارہ کرنے لگا کہ اگر وہ مرکزی کردار فراموش
کیا جائے گا تو یہ فائدہ دیا گیا کہ وہ بہت
بڑے ہوئے ہیں۔

آوارہ نے بدقسمتیوں کا ایک عرصہ گزارا
اور اب اس نے اپنی زندگی دوبارہ شروع کی ہے۔

جب آوارہ نے وضاحت مانگی تو انہیں
ایک غیر متجانس پیغام وصول ہوا جس کے بعد
انہوں نے بدقسمتیوں کا ایک عرصہ گزارا۔

دلہن کا طرہ تیار ہو کر آئی ہوا، سوشل میڈیا پر رشتہ آرمے پر، عقیدہ اوڈھو

کچی (این این آئی) سینڈا دارا کا بیچہ اڈھو
نے اٹھال کئے کہ کوش بیڈا پر اینٹیں مادی
کے پیشیں موصول ہو رہی ہیں، جس سے وہ
خوب لطف اندوز ہو رہی ہیں۔ چند روز کے بیچہ
وہ دھوم مچاتا تھا کہ دو ماں پر سے مصفا پر
کے کھانے کی چیزیں لے کر بیٹے کے پاس

متنازع کمینٹ نے مکمل ماسن کو مشکل میں ڈال دیا

ہیں مہندو سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مکمل ہاسن کی فلوئو کا پانچ گٹ کریں، ریاستی سیکرٹری

منجی (این این این کی) جنوبی بھارت اور ہائی ووڈ کے معروف اداکار، فلیساڈ اور سیاستدان مکمل ہاسن کی جانب سے مستحقہ ہارم کے بارے میں شکس نے انہیں مشکل میں ڈال دیا، ہاسن نے اس معاملے سے سیاستدانوں کی دعوئی کیا ہے کہ ہاسن کو ہوں کو تسلیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ 71 سالہ مکمل ہاسن نے حالی میں سوڈا پیچھے پھیل، اگرام فاؤنڈیشن کی پینتھن پریڈ میں پیڈ تاسیٹنگ کے دوران مستحقہ ہارم پر ہارے دی اور اس ہارم کی مخالفت میں تعلیمی کی بات کی۔ ان کے جملوں پر حال ناڈو میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی سیکرٹری ام پر سادو ریڈی نے برہمنی کا اظہار۔

[illegible]

دو تاج فہیں دے رہے۔ سابق کپتان نے دونوں کودیاہے قادر میں آنے کا مقصد وہاں دوسرے شاہ اور شاہین شاہ آفریدی کی پرفارمنس پر بھی تنقید کی۔ ان کا یہ حیرانہ تھا کر دونوں کو کھیل میں پوری طرح شامل ہونے کی ضرورت ہے، ورنہ تاج فتح آفریدی آئیں گے۔ سابق کپتان نے شاہ اور شاہین شاہ آفریدی کا کہہ دیا ہے کہ پاکستان کے دو ہی کھلاڑی ہیں جو ٹیچنگ کے پرفارمنس فہیں دے رہے ہیں۔ حفیظ نے زور دے گا کہ پاکستان کرکٹ کو بڑے ماحول کی ضرورت ہیں بلکہ پاکستان کے دو ہی کھلاڑی ہیں جن کی ضرورت ہے جو ٹیچنگ کا کرکٹ کر دی دکھائیں۔

